



فاطمہ حسام کا نیا ناول

سنگ بیٹی

<https://parhlo.com.pk/>



سگ بیتنی

نظم

ہر معاشرے کا چلن دوسرے سے الگ ہوتا ہے... ایسے ہی ایک
معاشرے میں بھی انسان کی اپنی الگ جگہ اور کتوں کا اپنا
الگ مقام تھا۔ دنیا میں بعض جگہوں پر انسانوں کی قدر
نہیں اور کچھ لوگ کتوں کے حقوق بھی ایمانداری سے ادا
کرنے میں کسی غفلت کا شکار نہیں ہوتے... بس یہی تضاد
اس کائنات کی بنیاد ہے۔

کسی قیمتی اثاثے کی طرح کتوں کی تلاش کا عجیب ماجرا



میں ایک پرائیویٹ سرائف رسالہ ہوں۔ میں نے
بڑی محنت اور کوشش سے اپنا نام بنایا ہے۔ اس پیشے نے
مجھے دولت، شہرت اور سب کچھ دیا ہے مگر کچھ عرصے سے
میرے کام میں مندی ہے۔ ن۔ ہے۔ ایک میں ہی کیا اس
وقت ہر شخص کو روزنامہ نہیں سے متاثر دکھائی دیتا ہے۔ اس وبا
سے پہلے میرے پاس نصف درجن کیسز لائن اپ رہتے
تھے لیکن اب ہفتہ ہفتہ میری کلائنٹ کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔
یہی وجہ تھی کہ میں نے نہ چاہتے ہوئے بھی دل پر بھاری
پتھر رکھ کر وہ کیس پکڑ لیا تھا۔
آنے والے نے اپنا تعارف ہماری کے نام سے کرایا

صرف "بھری" نہ کہو آگے اور نہ پیچھے۔ وہ ایک مرد سیدہ
فصل تھا۔ جس نے پیشہ ورانہ سکرٹس سے لباس کا استقبال کیا۔
اسے کافی خوشی اور شائستگی لیے جس استقبال کیا۔
"نہیں سسر بھری آتا ہیں، میں آپ کے لیے تیار
کر سکتا ہوں؟"

اس نے کافی کے گم کو بے دلی سے اپنے کپکپاتے
ہوئے ہاتھوں میں گھمایا۔ اس کی ہر ہلچل کی حرکت ظاہر
کرتی تھی کہ وہ اس سے بھی زیادہ کسی گرم شے کی طلب
محسوس کر رہا تھا اور میں اس سلسلے میں اس کی کوئی مدد نہیں
کر سکتا تھا کیونکہ اس میں بوجھ کھول کر بیٹھنا میرے اصول
کے خلاف تھا۔

"میں نے سنا ہے کہ تم لوگوں کے کام آتے ہو؟" چند
حالات کے تذکرے کے بعد اس نے کہا۔

"ہاں، میں لوگوں کی مدد کرنے کی کوشش کرتا
ہوں۔" میں نے مستقل امانت میں جواب دیا۔ "آپ مجھ
سے کیا چاہتے ہیں؟"

"میں ڈیپٹی کی ایک پراہم لے کر یہاں آیا ہوں۔"
وہ کافی کا بڑا سا گھونٹ لینے کے بعد بولا۔ "اس گھونٹ پاس
ایک سکا تھا۔ بہت ہی وقار اور چاراکر۔ اس کا نام
"اسٹار" ہے۔ اسٹار، ڈیپٹی کا بیٹ فریڈ تھا۔ وہ اسٹار کے
بغیر خود کو اور ہر محسوس کر دیتی ہے۔ اس نے اسٹار کو بھی خود
سے جدا نہیں کیا تھا مگر اب اسٹار غائب ہو چکا ہے۔"

"یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اسٹار خود ہی کھینچا ہو گیا ہو؟"
میں نے ایک امکان کی جانب اشارہ کرتے ہوئے خیال
آرائی کی۔ "وہ سسر ڈیپٹی کے ساتھ جڑ بند ہوتا چلتا ہو۔"
"نہیں۔" وہ لگی میں گردن ہنسنے سے بڑے اظہار
سے بولا۔ "اسٹار اپنی مالک کو چھوڑ کر جانے کا تصور بھی نہیں
کر سکتا۔ ضرور کوئی کم بخت اسے چھوڑ کر لے گیا ہے۔ اسٹار کو
بازیا ب کر کے وہاں لایا ہے۔"

میں نے ابتدا میں بادل تا خواست یہ کیس لینے کی جو
بات کی، اس سے میری مراد یہی تھی کہ میں پانچو جانوروں کی
گمشدگی کے کیس نہیں لیا کرتا تھا۔ موجود حالات میں تو
ایک خاصے سفید پوش بھیک مانگنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ اس
کے مقابلے میں کسی "سنگ پیٹ" کا کیس بکھر لگانا کوئی
شرمندگی کی بات سمجھ کر نہیں تھی۔

"کیا تم نے ڈاگ وارڈن کے پاس اسٹار کو چیک کیا
ہے؟" میں نے پوچھا۔ "ڈاگ وارڈن جیسا کہ جیس میں
معلوم ہوگا، اجڑا اور آدھا، گھونٹنے والا، لاپرواہ اور بے

سہارا کتوں کو اپنے پاس پناہ دیتا ہے۔"
"ڈاگ وارڈن یہاں سے کافی فاصلے پر ہے اور
کے بغیر وہاں پہنچنا ممکن نہیں۔" بھری نے مایوسی سے کہا
جالتے ہوئے کہا۔ "میرے پاس کارڈ نہیں ہے۔ تمہارا آفس
پاس کے روٹ پر پڑتا ہے اس لیے میں تمہارے پاس آئی
ہوں۔ اس امید کے ساتھ کہ تم ضرور ہماری مدد کر گے۔"
"اس وقت سسر ڈیپٹی کہاں ہے؟" میں نے پوچھا۔
"میں جیس ڈیپٹی کے پاس لے چکا ہوں۔"
نے بتایا پھر اپنے گوت کی جیب میں ہاتھ ڈال کر چند گوتی
نوٹ برآمد کیے اور انہیں میری جانب بڑھا کر دے
بولا۔ "میرے خیال میں یہ کافی رہیں گے۔"

ان نوٹوں کی حالت بتائی تھی کہ انہیں کسی بہت ہی
تنگ سی جگہ پر گھسا کر اور چھپا کر رکھا گیا تھا۔ وہ لاکھوں
اکڑ چہ میری عمومی فیس سے خاسم تھا مگر کسی پانچو جانور کی
گمشدگی کا معاملہ حل کرنا میرے لیے ایک نیا تجربہ بہت
ہوتا۔ اوپر سے گزری کا دور بھی چل رہا تھا سو میں نے وہ بھی
اپنے ہاتھ میں لینے کا فیصلہ کر لیا۔

"آپ اس رقم کو ابھی اپنے پاس ہی رکھیں۔" میں
نے بھری سے کہا۔ "میرا اصول ہے کہ میں کام ختم کرنے
کے بعد اپنی فیس وصول کرتا ہوں۔"
حالات چاہے کیسے بھی ہوں، انسان کو اپنے اصولوں
کی حفاظت کرنا چاہیے۔ اس سے اتنا اور خودداری کی جو
تسلیم ہوتی ہے، اس کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔ میں نے
بھری سے لفظ نہیں کہا تھا۔ میں واقف تھا اپنی سروس کا مساوی
مشن کی تکمیل پر ہی وصول کیا کرتا تھا۔ دوسرے پرائیویٹ
سراٹھ رساں میرے اس اصول کو پاگل پن میں اور بے دلی
سمجھتے تھے مگر مجھے کسی کی پروا نہیں تھی۔

ڈیپٹی کی قیام گاہ زیادہ دور نہیں تھی۔ میں اپنی کار
میں بھری کے ہمراہ وہاں پہنچ گیا۔ وہ چھوٹا سا مکان تھا
ڈیپٹی کی طرح مرد سیدہ اور بوسیدہ سا تھا۔ بھری نے میرا
قہار کراتے ہوئے کہا۔
"یہ مارٹن ہے۔ ایک پرائیویٹ سرائٹھ رساں"
ڈیپٹی نے میرے عقب میں گاہ دوڑائی اور تھوڑے
نکل آکر میرے لیے میں کہا۔ "بھری اس کی تم پولیس کے پاس نہیں
گئے تھے؟ مجھے اصرار کوئی کاسٹیل دکھائی کیوں نہیں دے
تے؟"

ڈیپٹی کی قیام گاہ زیادہ دور نہیں تھی۔ میں اپنی کار
میں بھری کے ہمراہ وہاں پہنچ گیا۔ وہ چھوٹا سا مکان تھا
ڈیپٹی کی طرح مرد سیدہ اور بوسیدہ سا تھا۔ بھری نے میرا
قہار کراتے ہوئے کہا۔
"یہ مارٹن ہے۔ ایک پرائیویٹ سرائٹھ رساں"
ڈیپٹی نے میرے عقب میں گاہ دوڑائی اور تھوڑے
نکل آکر میرے لیے میں کہا۔ "بھری اس کی تم پولیس کے پاس نہیں
گئے تھے؟ مجھے اصرار کوئی کاسٹیل دکھائی کیوں نہیں دے
تے؟"

بھری نے کہا۔ "یہ کام پانچو جانور کی
سزائیں ہی جلی انسان ہیں۔ آپ ڈیپٹی اسٹار
کے پاس میں تمہیں لائیں گے۔" انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ یہ
آپ کے پاس آکر رہ لائیں گے۔"

بھری نے آخری بار اپنی طرف سے ڈاک دیا تھا۔
میں نے اس سے اس کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔ وہ بڑھا خانا سا
بظاہر اور مبالغہ پرست تھا۔ میں اپنے گلاش سے اس قسم
کے وعدے کرنے کے بجائے بری شہری سے کام میں
جاتا تھا اور محنت مند تاجر کے لگتا تھا۔

بھری کی تلی بھری وضاحت نے ڈیپٹی کو مطمئن کر دیا
تھوڑے لمحے سے بات کرنے کے لیے آمادہ ہو گئی۔ میں نے
اپنی پانچ شے سے ڈائری اور بھین برآمد کیا اور ڈیپٹی کی
طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔ "مجھے اسٹار کے بارے
میں بتائیں۔"

ڈیپٹی کے بدن پر موجود گوت بہت جگہ ساگم رہا تھا۔
وہ ایک دلی بھلی اور دلچسپ و نثر خاتون تھی۔ ایسا محسوس ہوتا تھا
کہ اس نے گوت کو بھی بلکہ گوت نے اسے جان رکھا ہے۔

"اسٹار بہت ہی تیز وار کرتا ہے۔" وہ اداوی بھری
کا نام میں بولی۔ "وہ کسی انتہائی کو دیکھ کر بھونک شرع نہیں
کرتا۔ اسے کالے کی بھی عادت نہیں ہے۔ بھوک لگے تو
دوسرے کو ان کی طرح وہ اور ہم نہیں جانتا۔ وہ نہایت صابر و
ثابر کرتا ہے۔ مگر میں نہیں کہہ سکتی کہ وہ ہم دونوں ایک
دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں۔"

وہ اپنے پیٹ (پانچو جانور) کا ذکر کرتے ہوئے
زمانہ حال کا صاف استعمال کر رہی تھی جیسے اسے یقین ہو کہ
اس کا اسٹار جلد ہی اس کے پاس ہوگا۔
"اسٹار کی کوئی خاص نشانی؟" میں نے ڈائری کے
صفحے پر لکھ جلاتے ہوئے استفسار کیا۔

"اس کا رنگ بیلا ہے۔" ڈیپٹی نے بتایا۔ "اور اس
کے دائیں کندھے پر ایک سیاہ دھبہ ہے جو کسی ستارے کے
مانعہ و کمالی دیتا ہے۔ اسی لیے میں نے اس کا نام "اسٹار"
دیکھ رکھا ہے۔"

"بہت خوب!" میں نے سٹیٹنگ نظر سے سسر ڈیپٹی کو
دیکھا اور پوچھا۔ "آپ کے پاس اسٹار کی کوئی تصویر تو یقیناً
ہوگی؟"

"میرے سلی فون میں اسٹار کی کئی تصاویر ہیں۔" وہ
دلوں ہاتھوں سے ہوتے ہوئے بولی۔ "مگر سروس سلی فون خراب
ہے۔ میں ایک آدھ روز میں اپنے سلی فون کو ٹھیک کروا دوں

گی۔ اس کے بعد ہی وہ ستارے آپ کو دکھاسکوں گی۔"
"انہی بات ہے۔" میں نے ایک گھبرائی سا لمس
خارج کیا۔ "ہیں، اسٹار کی کوئی ایک واضح
تصویر ہی کافی ہوگی جس میں اس کا چہرہ اور کندھے والا
نشان صاف نظر آتا ہو۔"

"میں ایسی تصویر آپ کے گھر پر سینڈ کرواؤں گی۔"
"شکر۔" میں نے کہا اور در یافت کیا۔ "آپ نے
اسٹار کو آخری بار کب دیکھا تھا؟"

"ایک ہفتہ پہلے۔" وہ افسردہ لہجے میں بولی۔ "جب
مجھے کسی ایسی دعوت میں جانا ہوتا ہے کہ جہاں کتوں کو ساتھ
لانے کی اجازت نہ ہو تو میں اسٹار کو اپنے گھر کے باہر ایک
درخت کے نیچے چھپا جاتی ہوں۔ وہ بہت ہی فرمانبردار تھا

ہے۔ میری بھوری کو دیکھتے ہوئے پورا اتفاقان کرتا ہے اور میں
جب واپس آتی ہوں تو اسٹار کو اسی درخت کے نیچے اپنا بھنگر
باتی ہوں۔ میں اس کی پسند کی ڈھیر ساری کھانے کی چیزیں
میں ساتھ لاتی ہوں جس سے وہ خوش ہو جاتا ہے اور میری
وقتی جدائی کو فراموش کر دیتا ہے لیکن گزشتہ چار رات جب
میں ایک پارٹی سے لوٹی تو اسٹار کو درخت کے نیچے نہ پا کر
مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے آس پاس اور گھر کے اندر ہر جگہ
اسے جھانک لیا لیکن وہ مجھے نہیں ملا۔ تب میری حیرت،
پریشانی میں بدل گئی۔ ایسا لگتا تھا جیسے اسٹار نے خود کو غائب
کر دیا تھا۔" لگاتی توقف کر کے اس نے اپنے استخوانی
ہاتھوں کو اس جادوگر کے انداز میں حرکت دی جو کسی بیٹے کے
سامنے جادو کے زور پر گویا یا فرگوش کو غائب کر دیتا ہو۔

"میں نے اسٹار کو بہت آواز میں دیا۔" ڈیپٹی اپنی
بات کو مکمل کرتے ہوئے بولی۔ "مگر وہ مجھے نہیں ملا۔ میں
اسے پانچو جانور کا پانی پلٹی گئی اور اب بھی میں مسلسل اسی کی
تلاش میں ہوں۔"

بات کی تکمیل پر شدت جذبات سے اس کی آواز
رہنمائی تھی۔

☆ ☆ ☆

آئندہ روز میں "اسٹار" کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا
اور میرا پہلا ڈرگٹ تھا "بی ایس ایس"۔ بے گھر اور
آوارہ کتوں کی حفاظت اور نگہداشت کا مرکز۔ "بی ایس ایس" میں
ایک شیلڈ "بی ایس ایس ایس"۔ ڈیپٹی نے اسٹار کی ایک
تصویر مجھے بھیج دی تھی۔ مذکورہ تصویر کی بکھر گئی اگرچہ بہت
اجنبی نہیں تھی تاہم اس کی صورت اور کندھے کا سیاہ اسٹار تھا
نشان صاف پہچان میں آ رہا تھا۔

اسے آواز اچھی (جھلجھلی) اور ہنس (اور ہنسنے والا) کو تم سے گیا دھنسی ہے۔ وہ تمہارے خلاف دہراؤ لٹائی کیوں کرتے رہتے ہیں؟

”یہ ان کے بچے ہیں اور بڑے خزانے کی دھنسی ہے۔ وہ غرت بھرے بچے ہیں بولا۔“ ”یہ ادارہ حکومت کے جانوروں کے تحفظ کے لیے قائم کیا تھا مگر انہیں صرف تحفہ لینے سے مطلب ہے۔ وہ ایک پیسے کا کام نہیں کرتے۔ لوگ اپنے سگ خنسی کی رپڑ میں ان کے پاس درج کر رہے ہیں اور اس کے بعد پھیرے پر پھیرے لگاتے رہتے ہیں۔ اگر کسی کشمکشہ جانور کو کوئی مالک ان کی ناقص کارکردگی پر برس پڑے تو اس سے کہتے ہیں کہ جانور ان دنوں کے ٹیٹھنسی چیک کر دو۔ اس شہر کا سب سے بڑا پالتو جانور چوہہ دار دھنسی مارکس ہی ہے۔ وہ دونوں کے خنسی کو خواہ کر کے اپنے پاس قید کر لیتا ہے اور پھر بھاری معاوضہ لے کر اس کے مالک کو واپس کر دیتا ہے۔“

”میں تمہارے دکھ کو کچھ سکا ہوں مارکس!“ میں نے دوستانہ انداز میں کہا۔ ”مگر تمہارے اسٹاک میں اسٹار موجود ہے تو مجھے دے دو۔ میں تمہیں تحفے میں دے دوں گا۔ میں درحقیقت ایک پریشان حال بڑھیا کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ اسٹار کے سوا اس کا اس دنیا میں اور کوئی بھی نہیں ہے۔“ ”دیکھو مارکس!“ وہ آگے کو جھٹکتے ہوئے جذباتی لہجے میں بولا۔ ”مگر تمہارا مصلوب کتا میرے پاس ہوتا تو اسے بلا معاوضہ تمہارے سپرد کر دیتا۔ میں تمہاری خاطر اتنا تو کر ہی سکتا ہوں۔“

مجھے اس کے الفاظ سے سچائی چھلکتی دکھائی دی۔ میں نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں استفسار کیا۔ ”تو مجھے بتاؤ، میں اسٹار کی تلاش میں کدھر کا رہ کر رہوں؟“ ”آئیں۔“ اس نے سپاٹ آواز میں کہا۔ ”میں اس سے ملاقات کر چکا ہوں۔“ میں نے بتایا پھر اسٹار کی تصویر پر دھک دیتے ہوئے کہا۔ ”یہ تصویر آئینے کی جگہ پر لگا کر رکھ دو۔ اس کے خنسی میں جو کچھ ہے، میں انہیں بخیر چیک کر چکا ہوں۔ اسٹار وہاں موجود نہیں ہے۔“

”اوہ!“ اس نے ایک گہری سانس غارتی کی پھر کہا۔ ”کیا تم لڑاؤ میں جیتے ہو؟“ ”نہیں!“ میں نے ٹیٹھنسی میں تردید بھری۔

”وہ ہوپ فل ہارنس“ کے نام سے کام کر رہا ہے۔

جانوروں کو دیکھ کر کہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے اس نے اپنی اسٹار کو کھینچ لیا ہو۔

”ٹھیک ہے۔ میں لڑاؤ سے بات کر کے آ رہا ہوں۔“ میں نے غصے سے کہنے کو بولے گا پھر مارکس کا شہر یہ لڑاؤ کرنے کے بعد اس کے خنسی سے نکل آیا۔ ”ہوپ فل ہارنس“ میرے راستے میں پڑا تو وہ اپنی سرسبز خنسی، میں نے ہوپ فل ہارنس پر نگاہ ڈالی۔ جانور لڑاؤ سے ملا۔ اس نے سر کی بات پر لڑاؤ تو نہیں دی اور چھٹی ہی میں بول پڑا۔

”تمہاری بی بی دھنسی دھنسی کوئی پاگل بڑھیا ہے۔“ میں نے غصے سے انداز میں بولا۔ ”کیسے؟“ ”ایک کتے کی کشمکش پر بھلا کتے کی پراپیٹیشن کو شہر کو ہانک رہا ہے؟“ اس نے غصے سے کہنے میں کہا۔ ”ہرگز نہیں! اپنی خنسی کھری کرنے چل گئے؟ نہ کے بندے، جانوروں کو تلاش کرنا تو“ اسے آواز اچھی“ کا کام ہے۔ دھنسی کو سمجھا کہ وہ ”اسے آواز اچھی“ کے آفس میں اپنے لاپتہ کتے کی رپڑ میں درج کرادے۔“

لڑاؤ اس کے اس خشک بلکہ غیر اطمینان دہنے والے مزید بات چیت کی کھنسی خنسی خنسی خنسی خنسی اس کا غریب ادارے کے بغیر ہی واپس آ گیا۔ اب دن ڈھل رہا تھا۔ آج دن بھر کی دوڑ وپڑ نے مجھے تھکا دیا تھا۔ ان لمحات میں، میں خامسا اس کی تو کیونکہ سخت محنت اور کوشش کے باوجود اسٹار کو کوئی سر نہ نہیں ملا تھا۔ میں نے دل کے بوجھل پن کو دور کرنے کے لیے اپنی کار میں تھیر موسیقی آن کر دی۔

داروئن مارکس کی زبان پر یہ بات میرے علم میں آ چکی تھی کہ ”اسے آواز اچھی“ نامی حکومت کا قائم کردہ ادارہ اپنی ناقص کو چھپانے کے لیے کالج کے اسٹوڈنٹس کا استعمال کر رہا تھا۔ یہ ادارہ بننے کے بعد سے گھریلو پالتو جانوروں کی چھٹی اور کشمکش کے واقعات میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوا کیونکہ لوگ کالج اسٹوڈنٹس کی مدد سے غوری پالتو جانوروں کو خواہ کر رہے تھے تاکہ ان کی موجودگی کا چھوڑ نہ دے۔

میں انھیں سے کہ مارکس اس ادارے کے خلاف اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے چکر میں کدھر زیادہ ہی بول گیا۔ کیونکہ وہ لوگ بھی اس کی جان اور کاروبار کے پیچھے اٹھ رہے تھے۔

تو پھر بڑی تشویش ناک بات تھی۔ میں سوچنے لگا میں خنسی دھنسی کے بارے میں سوچنے لگا جس کا مزید اثر جان کتا پھیلنے ایک نئے سے لپٹا تھا۔ میں نے دھنسی کے چرے پر اسٹار کی بدنامی کا صدمہ دیکھا تھا۔ کتا ایک ایسا جانور ہے جو اپنے مالک سے غیر مشروط محبت کرتا ہے۔ اگر انسان کی کار یا جیولری چوری ہو جائے تو اس کی جگہ دوسری کار اور دوسری جیولری لا جاسکتی ہے مگر ایک وفادار کتے کا کوئی ختم الہل نہیں ہوتا کیونکہ وہ انسان کا سچا ہم سفر ہوتا ہے۔

کئی بار میں نے یہ بھی سوچا کہ اس مہم سے باز آ جاؤں۔ میں نے کون سی دھنسی سے کوئی نہیں لے رہی ہے جو اس کام کو مکمل کرنے کے لیے پابند رہوں لیکن یہ خیال لے کر میرے لیے میرے ذہن سے گزرتا تھا کہ کتا اس میں میری مرضی شامل نہیں ہوتی تھی۔ میں تو اپنے اصولوں پر کاربند رہنے والا انسان ہوں۔ بھری نے تو مجھے نہیں دینے کی کوشش کی تھی مگر میں نے خود ہی اسے منع کر دیا تھا۔

میں نے گھر کی کچھ کھوکھلیاں کیا اور ڈرنے کے بعد اپنے کیبنر کے سامنے جم کر بیٹھ گیا۔ میں سرکاری ادارے ”اسے آواز اچھی“ کے علاوہ نیم سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کو بھی مطلع کرنے لگا۔ ان سب اداروں کا تعلق گھریلو پالتو جانوروں کی پرورش، بحفاظت اور حفاظت سے تھا۔ ان میں ”ہوپ فل ہارنس“ مجھے سب سے زیادہ سرگرم دکھائی دیا۔ یہ ادارہ بنیادی طور پر مصیبت زدہ جانوروں کی مدد کرتا تھا۔ ان کو کتوں نے ایسے جانوروں کے لیے شہر سے باہر ایک فارم یا کس پر لٹکا تھا جہاں پر لڑاؤ کتوں اور دیگر خنسی کو رکھا جاتا تھا۔ لڑاؤ اس اسی ادارے کے لیے کام کرتا تھا مگر اس نے مجھ سے سیدھے منہ بات نہیں کی تھی۔ اس کا رویہ مجھے عجیب سا بلکہ خامسا محسوس لگا تھا۔ لڑاؤ اس کے پاس مجھے داروئن مارکس نے بھیجا تھا۔ میں نے سوچا، اسی سے لڑاؤ اس کی شکایت کروں گا۔

یہ سوچ مجھے آئندہ روز مل گیا۔ میں اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا کہ بھری آن چکا۔ اس کے چرے سے شہید کی اور بد حالی چھلکتی تھی۔ وہ میرے چرے پر نگاہ ڈیا کہ مستحضر ہوا۔

”اسٹار کا کچھ بتا چلا؟“ ”نہیں!“ میں نے کہا۔ ”اسٹار کا کچھ نہیں ہے۔ اسے آواز اچھی“ کے خلاف اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے چکر میں کدھر زیادہ ہی بول گیا۔ کیونکہ وہ لوگ بھی اس کی جان اور کاروبار کے پیچھے اٹھ رہے تھے۔

”میں اسٹار کے بہت نزدیک بیٹھی چکا ہوں۔ ایک روز میں، میں اسے بازیاں کر کے مسز ڈھنسی کے حوالے کر دوں گا۔“

میرا جواب بلاشبہ منافقت اور لٹکائی سے بھرپور تھا لیکن بعض ناگوار واقعات پر ہم پرانے سرائی رسالوں کو اپنے کلاش کی قسط اور اطمینان کی خاطر اس قسم کی چھوٹی موٹی دروغ گوئی کرنا پڑتی ہے اور ظاہر ہے اس میں ہماری بددیانتی شامل نہیں ہوتی۔

بھری نے میرے جواب پر کسی طرح کا رد عمل ظاہر نہیں کیا اور اپنی جیب سے دو تصاویر نکال کر میرے سامنے میز پر رکھ دیں۔ ان میں سے ایک کتے اور ایک کتیا کی تصویر تھی۔ دونوں پالتو جانور نہایت ہی اسٹارٹ اور خوبصورت اور چمکیں تھے۔ بالکل اسٹار کی طرح۔ میں نے انہیں اٹھا کر بھری کی طرف دیکھا۔ میرے دیکھنے کے انداز میں سوال واضح طور پر پڑھا جاسکتا تھا۔

”دونوں تصاویر مسز ڈھنسی نے آپ کے لیے دی ہیں۔“ بھری نے سپاٹ آواز میں کہا۔

میں پوچھے بتا نہ رہ سکا۔ ”کیا یہ دونوں خنسی بھی سگ ہیں؟“

”نہیں مگر انہیں تلاش کرنا تمہاری ذمہ داری نہیں ہے۔“ ”تو پھر یہ تصاویر مجھے دینے کا مقصد کیا ہے؟“ ”ان میں سے یہ بتی ہے۔“ وہ پھیل ڈال پر اٹھی رکھتے ہوئے بولا۔ ”اس کا تعلق مسز ڈھنسی سے ہے اور یہ دوسرا باری ہے۔ باری، بھری نے نامی ایک خنسی کی ملکیت ہے۔ بھری اور بھری کی بھگتی بجاتے ہو تو خنسی بہت زیادہ مانی قلمبند ہو سکتا ہے۔ مسز ڈھنسی خنسی پسند کرنے لگی ہیں اور وہ تمہارا بھلا چاہتی ہیں اسی لیے انہوں نے یہ تصاویر تمہارے لیے بھجوائی ہیں۔“

”تم واپس جا کر مسز ڈھنسی کو میرا شکریہ بولنا۔“ میں نے معتدل انداز میں کہا۔ ”ایسے نیک دل لوگ اب خال خال ہی نظر آتے ہیں۔“

بھری نے اثبات میں گردن ہلانے پر اکتفا کیا۔

میں نے پوچھا۔ ”جینی اور باری کب سے لپٹا ہیں؟“ ”جینی پچھلے دس دن سے مسز ڈھنسی کے ساتھ دھنسی نہیں گئی۔“ اس نے بتایا۔ ”اور باری بھی کم دھنسی اتنے ہی مہم سے غائب ہے۔ دونوں کے مالکان نے“ اسے آواز اچھی“ کے خلاف اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے چکر میں کدھر زیادہ ہی بول گیا۔

وہی ایک کولی ختمہ پر آئے تھے۔“

انہی مہنگوں کا ادراک پارا میں دانت گرہکا تھا۔
مجھے وہاں اشارہ نکالی نہیں دیا تھا۔ اس ادراک پارا میں
موجودہ کنٹون کی صورتیں میرے ذہن میں نقش ہو چکی تھیں۔
ابھی پتھر ہی لے مجھے جو پٹنی اور پارٹی کی تساویر ابھی نہیں تھی۔
دونوں بھی انہی کے ادراک پارا میں نہیں تھے۔ میں چلے
اپنی یادداشت پر بھروسہ کر کے بجائے ایک بار پھر
انہی سے ملنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لیے کرسٹم میں تمام
کون کار پارا موجود تھا۔ میں پٹنی اور پارٹی کو وہاں چپک
کر ملتا تھا۔ پتھر نے مجھے بتایا تھا کہ کئی اور فریڈی بہت
مہینے والے لوگ ہیں اور ان دنوں مجھے ٹائیوں کی اسٹور
میں آتے تھے۔ اگر میں اسٹور کے ساتھ ہی پٹنی اور پارٹی کو بھی
ملنے کا کوئی نو پھر سے موجود حالات کے مطابق ایک
"ٹک" ایک جگہ ثابت ہوتا۔

”کیا تمہاری لڑا اس سے طاقتور تھی؟“ اس نے
سیدہ کیجئے کی سوال پر فرمایا۔

doesn't put the m

اس لئے؟
 "وہ سناٹا ادا کر گیا۔"
 "یہ بدمعاش مجھے باغی بنانے نہیں آگیا اس کی اسٹیج سے
 صاف کر دی گا۔ مگر وہ کہتے ہوئے تھا۔" ایک لمحہ کی گزیر
 چھپنے لگا۔
 "مجھ بتاؤ کہ مجھے کیا ہیجی ہو رہا ہے؟" وہ سناٹا
 جواب میں، میں نے اس کی کمر لاس سے ہونے
 والی طاقت کو طبیعت کندہ کر دینے والی طاقت کی تصویر
 بنا دی۔
 "وہ سناٹا بدمعاش ایسا ہی ہے۔" میری بات سننے
 کے بعد اس نے بڑا سناٹا بناتے ہوئے کہا۔ "بھلا سنا
 تھا۔ وہ کاغذات میں تو سوپ ٹل پڑیں گے لے لے لے لے
 کچھ گھر اس کے" اس نے آواز اٹھانے کے ساتھ بھی کہہ دیا
 تھا۔ "خیر، تم کمر لاس پر گھومتے ہو اور مجھے بتاؤ کہ وہ کون
 آتا ہو؟" تم صرف کمر لاس کی شکایت کرنے تو آتی ہو، مگر
 آگے۔

[illegible]

عالمی حالات اور میری طرف دیکھئے

11. 10. 2011

پارکس کو زیادہ سے زیادہ ادوات کمانے کا جنون تھا۔
 چنی ہو چنی اس کی دستی رگب پر انکی رکھ دی تھی۔
 ہاتھ بچھے صرف یہ باتا تھا کہ سڑکی اور سڑگریزی بہت
 پتھر والے تھے۔ جیسا ان کی ٹھیک ٹھیک مالی حیثیت سے
 واقف نہ تھا۔ سو کیف میں نے مارکس کو اپنے پیٹے میں
 دبانے کے لیے کی اور فریڈی کی امارت اور حیات کے
 لیے انا قیام کیا ہے۔

”آئی ایم سو کی مارن ایدہ کول تے پیر کے ریا کو
 میں نہیں بھی موندو نہیں تھا۔“
 ”تمہارا سفر تو اس وقت آن ہی ہے۔“ میں نے

اس نے کہا: "میرے پاس ایک کتا ہے جس کا نام ہے 'کوتہ'۔ اسے لے کر آؤ، میں اسے تم سے ملانے دوں گا۔"

اسے بتی ہے۔ اور تم انار کی تصویر سامنے رکھ کر ایک بار پڑھ کر ایک گرو کو کہو اس میں تمہارا کیا چلا جائے گا؟

خلاصہ یہ ہے کہ اس سے سوچو اور صورہ حال میں رہتی ہو
تبدیلی نہیں آتی گی۔ اس کے اسٹاک میں اضافہ نہیں ہوگا
نہ کہ وہ اس کے خلاف ہوگا۔

نہج ہے کیا قلم اسے اپنا آخری تجربہ سمجھ کر "وفا و ایثار" کے نام سے شائع کیا۔

Exposure to Air Pollution and the Health of Watermen

تحقیق خاص

مهرکریست

[Signature]

وہیں گویا میں نہیں کروں گا اور جہاں تک اس کا معاملہ ہے تو میں نے اور باقی انداز میں تو اتنے کیا پھر شوشی لجنہ میں اضافہ کرتے ہوئے کہا۔

وہ راپا اور ہلکا "میں کچھ سمجھا نہیں پارتی"۔
"بے سرخی یا سرخ دائرہ و جواریم میں اپنی ایک

محوڑے کیپ کے ساتھ رک جاتا ہے۔ اس کیپ کو مینٹک
پوائنٹ کہا جاتا ہے۔ ہر قدرائی کے مطابق جس بھی شخص
کے تصور میں کسی مخصوص انسان کے ساتھ سے رابطہ دار و درویش

کر رہے تھا اور "میں گم ہوا" پر ان کی ملاقات ہوئی وہی ہے۔

تجھے یقین ہے کہ میں اسٹار سے زیادہ درویشم

”تمہارے ذہن میں کوئی خاص منصوبہ ہے؟“

کرنا چاہتا ہوں۔

”او کے“ میں نے کہا۔

کلونی اپنے گھس کے ساتھ مصروف ہو گیا۔ وہ مجھے سے پہلو میں پکڑ کر بیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اس کی حمایت اور اپنی احتیاط کے مطابق لگ بھگ چار سو فٹ کے گرد اس... فارم ہاؤس کا چکر لگایا۔

”بات بن گئی مسٹر مارن!“ وہ غوشی سے مسموم لہجے میں بولا۔

میں نے کارڈ روک دیا اور اس سے پوچھا: ”مجھے بھی بتاؤ کون سی بات بن گئی ہے؟“

”اس فارم ہاؤس کی حفاظت اور نگرانی کے لیے سیکورٹی کیمروں کے علاوہ موشن لائٹس اور انتہائی حساس نوعیت کے آلات کا استعمال کیا گیا ہے۔“

”یہ سب میں جنہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں ہے!“ میں اس کی بات ٹکڑ ٹکڑ کرنے سے پہلے ہی بول پڑا۔ ”سیکورٹی کیمروں کی گارڈز اس کے علاوہ تھا۔ اب بتاؤ تمہیں اس لیلہ میں میری کیا خبر دیکھنے ہو؟“

”میں سیکورٹی کیمروں کو بیک کر سکتا ہوں۔“ اس نے جواب دیا۔ ”ادھر ادھر نصب مختلف سینسز کو جام کر سکتا ہوں۔ الارم کی بوتلی بھی بند کر سکتا ہوں۔ بس!“

”یہ بھی بہت ہے۔“ میں نے تقریبی نظر سے اس کی طرف دیکھا۔ ”ہاں سب کچھ میں سنبھال لوں گا۔ موشن لائٹس اور سیکورٹی گارڈز کو بول دیتا مجھے اچھے سے آتا ہے۔“

”مجھے اس کام کے لیے ایک پڑھ سکون جگہ چاہیے ہوگی۔“ اس نے کہا۔

”جیسا کہ تمہارا انٹرکنٹیننٹل روم۔“ میں نے بے حد اطمینان سے کہا۔

”آپ فلف سبھی مسٹر مارن!“ وہ فکلی ہنسنے لہجے میں بولا۔ ”میرا مطلب تھا میں کارڈ کو کسی محفوظ مقام پر روکنا ہوگا تاکہ میں کسی کی مداخلت کے بغیر اطمینان سے اپنا کام کر سکوں۔“

”سو دی ہوائے!“ میں نے معذرت خواہانہ انداز میں کہا۔ ”وہ انٹرکنٹیننٹل روم والی بات میں نے مذاق میں کہی تھی۔“

”اس او کے مسٹر مارن!“ وہ سنی خیر لہجے میں بولا۔ ”اپنی اہلیت اور ذہانت کا موازنہ کے لیے اپنی باتیں تو اس نے جو پڑ ایک کاری سر پہ لائی تھی۔ میں آپ کی

بار میں نے اسے کوئی جھٹکا یا خطرہ نہ دیا۔ اب میں اس کی محفوظ مقام کی تلاش میں کارڈ کے برعکاس ہوں۔

جیسا کہ میں نے بتایا اس معاملے میں اور میں نے اس کی بہت سی باتیں بھی لکھ چکی ہیں۔ اچھے اچھے موشن لائٹس میں نے کارڈ اور فٹوں کے چھوٹے سے چھوٹے چھوٹے چھوٹے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

”یہ جگہ کیسی ہے؟“

”پرفیکٹ۔“ اس نے جواب دیا۔ ”تو پھر کام سے لگ جاؤ۔“ میں نے کہا۔

”مجھے جن فریک کیمبر اور سی بی ایس سیکورٹی ضرورت ہوگی نظر سے مجھے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ”مسٹر مارن اچھے چھین والے ہیں کہ ہم کچھ بھی غیر قانونی نہیں کرنے چاہیے۔ اگر کوئی گڑبڑ ہوگی تو میرا استقبال تیار کیا جائے گا۔“

”تمہارا استقبال محفوظ اور روشن ہے۔“ میں نے کلونی کا کندھا چھو رہا تھا۔ ”میں نے سب کچھ میں کہا۔“ اس بات کا یقین رکھ کر اس فارم ہاؤس میں ایک غیر قانونی کام

ہو رہا ہے اور ہم ان کے مذہم کارڈ روک بے نقاب کر کے قانون کی مدد کر رہے ہیں۔ اس وقت ہم قانون کے رکھوالے اور وہ بھگت لڑاؤں ایک خطرناک کھلم کھلا ہے۔ بری بات سمجھ رہے ہو؟“

”گٹ اٹ!“ اس نے ایک گہری سانس بھری اور کہا۔ ”اسنے فاسلے سے میں صرف آدھے چھینے کے لیے جنہیں سیف ٹیچ دے پاؤں گا۔ اسی مدت کے دوران میں ہمیں اپنا کام مکمل کر کے واپس آنا ہوگا۔“

”فیک ہو گیا۔“ میں نے بے پروائی سے کہا۔ ”مہلت میرے لیے کافی سے زیادہ ہوگی۔ تم اپنا کام فرما کر دو۔ میں جا رہا ہوں۔“

وہ اپنے چپٹس کے ساتھ مصروف ہو گیا۔

کلونی نے سیکورٹی کیمروں اور مداخلت کاری

نفاذ کرنے والے آلات کو اپنے پس میں کر لیا تھا۔ اب بھی کوئی میری طرح کا بین بلیا یا سنبھالنے والی مداخلت کا

میں نے اس کی طرف سے گزرتا تھا اور فوراً آج رات میں سے سیکورٹی گارڈز رہنے لگے ہو جاتے تھے۔ میں صرف اس کی وقت پابندی نہیں کرتی تھی۔ مجھے صرف اس کی

کوئی بات نہیں تھی کہ میں اس کا ہاؤس روٹ کر دیتا تھا۔ ”ہاؤس مل مارن“ انہوں نے اور اسے کٹوں کی

مداخلت کا جواڑا مقرر کر دیا تھا جس کا نام مقرر لڑاؤں کا ہاؤس تھا۔

مائن کی نسبت میں جانب سے فارم ہاؤس میں داخل ہونا زیادہ محفوظ تھا۔ میں تاریکی میں آگے بڑھتا گیا

اور پانچ منٹ سے بھی کم وقت میں فارم ہاؤس کی مٹی پر اور تک پہنچ گیا۔ نہ ادا کھڑے کہ یہاں تک میری توجہ تھی۔

اچھا صاف فارم ہاؤس کے اندر داخل ہونے کا تھا۔

مٹی پر اچھا صاف سوئی اور مضبوط مٹی۔ اس کی پابندی

میں نے اچھا صاف دیکھی ہوگی۔ جوں کا توں بہت پیچھے رہ گیا تھا۔

میں نے اپنے گروپ میں لگاؤ اور لڑائی اور ایک کر

دیا۔ کے کنارے کو اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لے لیا۔ اس کے بعد میرے بازوؤں اور سر کی کارڈ کی کاٹھان تھا اور

میرے پاس آدھا اس میں کامیاب رہے۔ میں نے اپنے ہاتھ کو دیا اور اسے اپنے ہاتھ میں کسی ٹی کے اندر فارم ہاؤس کے اندر گھس گیا۔

اندروں میں جیسا کہ پانچواں تھا بلکہ اندر کے

اصل میں تھا اچھا لایا ہوا تھا۔ میں سنی دیا اور سے چلنے لگے دس قدموں کے بڑھتا رہا۔ جلد ہی اس سنی دیا اور

لے مجھے کتوں والے سبھروں تک پہنچا دیا۔ ایسے ہی آہنی بھڑے میں اسے خود سورت خاتون اچھی چھٹلن کے

اگ اس میں بھی دیکھتے تھے۔

میں خود کو درختوں اور دیوار کے درمیان چھپا کر

تاریکی میں سنبھالنے کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے ایک

بھڑے میں بند کتوں کا جائزہ لینے لگا۔ دو منٹ کی کوشش

کے بعد کامیابی نے میری قدم پوی کی۔ ایک اگ چٹک

بھڑے میں وہ تینوں مجھے نظر آگئے۔ میں نے اشارہ دیا

اور پانی کو پکڑنے میں لگا لیا۔

انہیں شاہ دوسرے پیش سے ملنے والے دیکھا گیا

تھوکر لڑاؤں ایک آدھروں میں ان کی لپٹوں کی امیر

تھوکر کو اپنے والا تھا۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

تھوکر لٹریچر سے ان تینوں اشارت کتوں کی تھوکر

مالاٹھیں۔ ہر قسم میں وہ فارم ہاؤس کے بھڑے۔

میں نے اپنے کمرے کی لٹریچر لائٹ کو آف کر دیا

اب آپ پر قسم کے ناول ہماری ویب سائٹ سے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہماری ویب سائٹ ناولز راہٹرز کے لئے آفر بھی دیتی ہے۔
اگر آپ لکھنے کے شائق ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ آپ کے ناولز کے
پبلیکیشن کے علاوہ ناول کے بہترین ہونے پر آپ کو کیش پرائز بھی
دیں گے

ابھی اپنا ناول EMAIL کریں اور اپنے لکھاری ہونے کا فائدہ اٹھائیں۔

0318-9992829

PARHLO.COM.PK@GMAIL.COM

PARHLO
PAKISTAN